Director Press CPO

ph#:-99212639

IGP SINDH REVIEWS SECURITY PLAN/POLICE PERFORMANCE UNDER NATIONAL ACTION PLAN.

KARACHI, JAN-25th 2015:- A high level meeting was held here under the chairmanship of Inspector General of Police Sindh Ghulam Hyder Jamali to review at length the security measures and police performance especially in accordance with the National Action Plan (NAP). He directed to strengthen further Intelligence Collection System and to gear-up the targeted operations against terrorists/criminal elements.

The meeting was informed that strict surveillance was being made by Police at all entry/exit points of all the districts across the province. In this regard, co-ordination meetings have been held with 5 Corps and Rangers for a comprehensive plan to monitor all entry/exit points of Karachi. "The Vehicle Scanners at main routes & entry/exit points in Sindh at and hardcore equipments like APCs, bullet-proof vehicles etc. are required to strengthen the way of surveillance and checking at all said points", the meeting was told.

It was informed to the meeting that 6 cases have so far been reported against misuse of loud speakers under Loudspeaker Act and Hatred material; 5 cases were reported in Karachi and 1 in Hyderabad, during the first three weeks of January 2015. The meeting was further informed that 218 armed militants belong to TTP & affiliates were killed in various police encounters whereas 521 were arrested, during 2013-2015 period. "In year 2014 alone, 13 terrorists involved in sectarian killing were killed and 122 arrested", the meeting was told.

The report with regard to overall police performance revealed that during 2014-2015: 180 terrorists, 47 kidnappers and 613 dacoits/criminals were got killed in police encounters whereas 341 terrorists, 198 kidnappers and 13186 dacoits/criminals were arrested by the police. Similarly during the given period, police recovered 655 Kgs of explosives, one LMG, 23 bombs, 16 RPG-& rockets, 13 suicidal jackets, 553 grenades, 7 G-3 rifles, 374 SMGs/KKs, 1068 rifles/shot guns and 10777 pistols/revolvers.

Ghulam Hyder Jamali further directed that small search groups at police stations level may also be constituted to search for criminal elements around government offices/ residential areas, schools buildings, vital installations and public places to foil the nefarious design of anti-state and anti-social elements.

آئی جی سندھ کی صدارت میں اجلاس قومی ایکشن پلان کے تحت سیکورٹی اقدامات اور پولیس کارکردگی

فون: 212639

کراچی 25 جنوری 2015ء آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفیس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں قومی ایکشن پلان کے تسلسل شہریوں کے تحفظ کے ضمن کیے گئے پولیس اقدامات اور پولیس کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر آئی جی سندھ نے انٹیلی جینس کلیکشن کے نظام کو مربوط بنانے کی ہدایات دیں اور ٹارگیٹڈ آپریشنز کو مزید مؤثر بنانے کیلئے ضروری اقدامات جاری کیے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کے تمام اضلاع کے داخلی، خارجی راستوں پر نگرانی کیلئے پولیس کی تعیناتی یقینی بنائی گئی ہے اور اس حوالے سے پاکستان آرمی اور سندھ رینجرز کے اجلاس کے بعد جامع پلان بھی تشکیل دیا گیا۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ داخلی، خارجی راستوں کی نگرانی کو مؤثر بنانے کیلئے وہیکل اسکیلز (APS)، بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کی جائیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ لوڈ اسپیکرز کے غلط استعمال پر دل آزاری مواد کے حوالے سے جنوری 2015ء کے 6 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں 5 کراچی میں ایک حیدرآباد میں ہوا علاوہ ازیں 2013ء سے 2015ء ٹی۔ٹی۔پی کے 218 مسلح دہشت گرد پولیس مقابلے میں ہلاک ہوئے جبکہ 521 کی تعداد میں گرفتار کیے گئے صرف سال 2014ء، فرقہ وارانہ کے حوالے سے 13 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ 122 ملزمان کو پولیس نے گرفتار کیے۔

پولیس کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2014ء، 2015ء کے دوران 180 دہشت گرد، 147 اغوا کار، اور 613 ڈاکوؤں، اسٹریٹ کریمنل پولیس مقابلوں میں ہلاک ہوئے۔ جبکہ 341 دہشت گرد، 198 اغواء کار، 13186 ڈاکوؤں، اسٹریٹ کریمنل گرفتار ہوئے اسی طرح متذکرہ دورانیہ میں پولیس نے 655 کلوگرام آتش گیر مواد، ایک ایل۔ایم۔جی، 23 بم، 16 آر۔پی۔جی راکٹ، 13 خودکش جیکٹس، 553 گرنیڈ، سات جی تھری رائفل، 374 ایس۔ایم جی (U.K)، 1068 رائفلیں / سٹاٹ گن، 10777 پستول / ریوالور برآمد کیے۔

غلام حیدر جمالی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تھانوں کی سطح پر سرچ گروپس کا قیام عمل میں لایا جائے اور سرکاری دفاتر، رہائشی علاقے، اسکول کی عمارتوں، اہم تنصیبات اور تمام ایک مقامات پر پروایکٹو پولیسنگ کے تحت ملک دشمن / سماج دشمن عناصر کے خلاف کاروائی کو یقینی بنائیں۔

شعبہ ایکشن کمیٹی کے سات رکنی وفد کی آئی جی مزدہ سے ملاقات

کراچی، 24 جنوری 2015ء۔ آئی جی مزدہ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ اشتعال انگیز مواد کی تقسیم، دل آزار دل چاکنگ، لاؤڈ اسپیکر کے غلط استعمال میں ملوث عناصر سمیت کسی بھی علاقہ میں انفرادی حیثیت سے یا کالعدم جماعت کے پلیٹ فارم سے چندہ جمع کرنے کا واقعہ نوٹس میں آنے پر فوری طور پر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

یہ ہدایات انہوں نے شعبہ ایکشن کمیٹی کے ایک سات رکنی وفد سے علاوہ ناظر عباس تقوی کی سربراہی میں ہونیوالی ملاقات کے دوران جاری کیں اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز مزدہ عبدالعلیم جعفری، زونل ڈی آئی جی جیفر کراچی، ڈی آئی جی سی آئی اے ضلعی ایس ایس پیز کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

وفد کی جانب سے تحفظات و خدشات پر انہیں یقین دلایا گیا کہ پولیس کراچی سمیت مزدہ کے دیگر شہروں میں عوام کے جان و مال کے تحفظ سمیت جرائم پیشہ عناصر اور فرقہ واریت میں ملوث عناصر کے خلاف تمام تر کارروائیوں کو مزید محتاط اور مؤثر بنا رہی ہے۔

آئی جی مزدہ نے اس موقع پر شعبہ حضرات کی کلاشنکوف کے مقدمات کا کیس وار کیس جائزہ لیا اور یقین دہانی پیش رفت سے وفد کو آگاہ کیا۔ وفد نے پولیس یقین پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

صدر کمپلیکس میں OFRA ڈیسک قائم کردی گئی۔

کراچی، 21 جنوری 2015ء:- ایڈیشنل آئی جی کراچی رینج کے آفس صدر کمپلیکس میں آن لائن ایف آئی آر رجسٹریشن ایکسس (OFRA) ڈیسک قائم کردی گئی ہے۔ جو اے ڈی آئی جی لیگل کی سپرویژن میں کام کریگی۔

اس سلسلے میں ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے تینوں زونل ڈی آئی جیز کراچی کو باقاعدہ مکتوب بھی ارسال کردیا ہے

مکتوب کے مطابق انچارج OFRA کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ موصول ہونیوالی تمام آن لائن شکایات بمعہ متعلقہ ضلعی ایس ایس پی کاپی کے متعلقہ ایس ایچ او کو فوری ارسال کریگا۔ ایس ایچ اوز کی ذمہ داری ہوگی کہ OFRA سے موصول ہونیوالی شکایات پر فوری طور پر نا صرف قانونی کاروائی کرینگے بلکہ اس حوالے سے اندرون چوبیس گھنٹے OFRA کو رپورٹ بھی ارسال کرینگے بصورت دیگر محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔ انچارج OFRA روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی رپورٹ دفتر ہذا برائے ملاحظہ و مناسب اقدامات ارسال کریگا۔